

گر قبولِ فتد رہے عرش و شرف

محمد و آل محمد کی فواتِ مقدسہ کائنات کے لئے رب کریم کا انعام ہیں یہ ایسی جلیل القدر ہستیاں ہیں کہ ان کے تذکرے سے ایمان کو جلا ملتی ہے زندگی اور آخرت سنورتی ہے۔ سوز کربلا میں تاریخ و ارمیوں کا انتخاب کیا جا رہا ہے۔ یہ شہ پاسے ان عظیم ہستیاں کے بلند کردار کا آئینہ دار ہیں جس سے تاحشر انسانیت کو فروغ ملتا رہے گا۔

ظلم و جبر کے خلاف حق کی بقاء کی خاطر محمد و آل محمد کی قربانیاں بے مثال ہیں۔ ان خدیوہ میں ان کے عظیم ایثار کی جھلک پائی جاتی ہے۔ مجالس کا انعقاد ہمارے حقیقی بقاء کا ضامن ہے۔ مرثیہ اور سوز پڑھنے والے افساد کے لئے یہ ذخیرہ مرتب کیا گیا ہے تاکہ انہیں مختلف کتب و رسائل میں تاریخ و ارمیوں کے انتخاب کے سلسلے میں نہ مت اٹھانی نہ پڑے۔ ایک عرصہ سے ایسی تالیف کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی تھی۔ ہر چند کہ یہ کام میرے لئے وقت طلب ضرور تھا کیونکہ اس پنج کی کوئی کتاب مجھے در نہیں ہے۔ بارگاہِ چہارہ مصومین میں مختلف شعراء کے اس انتخاب کو ترتیب دینے کی جو مجھے سعادت حاصل ہوئی ہے اس میں نعمت پروردگار سمجھتا ہوں اور بارگاہِ خدیوہ میں میری یہی دعا ہے کہ ترویج و اشاعت علوم آل محمد کے سلسلے میں مجھے تائید و ایاز کی حاصل رہے۔

خادم بارگاہ اہلبیت

سید حسین عباس زیدی۔

۱۳۰۱ - اکتوبر ۱۹۸۰ء